رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Regd No L 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ لاہور

پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ر

جلد ۳	۲۸ شہادت ۱۳۲۸ ھش	۲۸ اپریل ۱۹۴۹ء	نمبر ۹۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ ماہ شہادت:- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آنکھوں کی تکلیف ابھی تک رفع نہیں ہوئی۔ احباب دعا جاری رکھیں اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشے۔

—— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر میں درد اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں:-

محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کی علالت

والد صاحب کی طبیعت کچھ دنوں سے ایک ہی حالت پڑ کی ہوئی ہے۔ مزید کوئی ایسی علامات ظاہر نہیں ہو رہیں۔ جن میں ترقی صحت پر مبنی کیا جائے۔ اس کی حالت ابھی تک ڈاکٹر نازک بتاتے ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و دیگر بزرگان سے مزید دعاؤں کی التماس ہے۔ (خاکسار عباس احمد)

مغربی پنجاب کے گورنر نے کھڈیوں کی سکیم منظور کرلی

دستی صنعتوں کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کی مہم

لاہور ۲۷ اپریل۔ مسلم لیگ وزارت نے صوبے میں دستی صنعتوں کو فروغ دینے کی غرض سے کھڈیوں کی جو سکیم جاری کی تھی۔ مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی نے اسے منظور کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت ایسی صنعتوں کی اس لئے بھی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے۔ کہ اس پر بہی بیشتر مہاجرین کا گذارہ ہے۔

آج لاہور میں پاکستان کے ایوان تجارت کو خطاب کرتے ہوئے ہز ایکسی لینسی نے کہا۔ کہ روز مرہ خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتیں کم کی جا رہی ہیں۔ اور باہر سے کھڈی کے کپڑے کا جو کوٹہ منگوایا جاتا تھا۔ اس میں بھی معتد بہ کمی کر دی گئی ہے۔ تاکہ صوبے کے لوگ زیادہ سے زیادہ اس صنعت میں لگ جائیں۔ آپ نے کہا یارن کا کوٹہ اس سال چار لاکھ کی بجائے دس لاکھ کا منگوایا جائے گا۔ جو متحدہ پنجاب کے کوٹے سے بھی زیادہ ہے۔ آپ نے کہا بجلی کی قیمتیں بھی زیر غور ہیں۔ گندم کی قیمتوں میں مزید ایک روپے فی من کمی ہو سکے گی۔ آپ نے صوبے کے زمینداروں کو تلقین کی۔ کہ وہ تقسیم اراضی سے بچنے کے لئے دوسرے کاموں میں بھی دلچسپی لینا شروع کر دیں۔ اور ان تعلیمی سہولتوں سے مستفید ہونے کی کوشش کریں۔ جن کی امسال بجٹ میں گنجائش رکھی گئی ہے۔

پیشتر ازیں چوہدری ظہور احمد نے سفارش کی کہ درآمد و برآمد کے سلسلے پر غور و خوض سے اور حکومت سے تعاون کی غرض سے ایک مشاورتی کمیٹی قائم کی جائے۔ چوہدری ظہور نے اناج کو باہر جانے سے بچانے کے لئے لاہور اور بہاولپور کی سرحدوں پر خاص احتیاط کی تلقین کی۔

وزرائے اعظم کی کانفرنس ختم ہوگئی!

لندن ۲۷ اپریل:- دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی جو کانفرنس لندن میں جاری تھی۔ آج ختم ہوگئی۔ کانفرنس کے آخری اجلاس میں مملکتوں کے ہائی کمشنر بھی ایک خاص کانفرنس میں شریک ہوئے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے۔ کہ دولت مشترکہ میں آزاد جمہوریتوں کے رہنے کے متعلق جو فیصلے کانفرنس نے کئے ہیں۔ ان کا مسودہ آج رات کسی وقت شائع ہو جائیگا۔

کانفرنس کے خاتمے پر وزرائے اعظم قصر بکنگھم میں ملک معظم کو کانفرنس کے نتیجے سے آگاہ کرنے کے لئے گئے۔

بہاولپور دستور ساز اسمبلی!

بہاولپور ۲۷ اپریل:- حکومت بہاولپور نے ریاستی دستور ساز اسمبلی کی ۱۶ نشستوں کی تقسیم کا اعلان کر دیا ہے۔ سولہ میں سے ۱۲ دیہاتی اور چار شہری ہونگی ۱۲ دیہاتی نشستوں میں سے آدھی ضلع بہاولپور اور آدھی ضلع رحیم یار خان سے ہونگی۔ اور چار شہری نشستیں ریاست کے چار بڑے شہروں بہاولپور۔ بہاولنگر رحیم یار خان اور خان پور سے لی جائے گی۔ دیہاتی نشستوں کا انتخاب ڈسٹرکٹ بورڈ اور شہری کا میونسپل کمیٹیاں کریں گے۔

جوار۔ باجرہ اور مکی کی فصلیں

لاہور ۲۷ اپریل:- حکومت کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امسال جوار۔ باجرہ اور مکی کی فصلوں کے رقبے کا اندازہ ۳۸۳۲۰۰۰ ایکڑ ہے۔ جو پچھلے سال کے اصل رقبہ کے مقابلہ میں ۷ فی صدی زائد ہے۔ پیداوار معمول سے کم ہے۔ کیونکہ بعض اضلاع میں کثرت باراں کی وجہ سے فصل کا نقصان ہوا۔ فصل باجرہ کا آخری اندازہ ۱۲۷۰۰۰۹ ایکڑ ہے جو گذشتہ سال کے اصل رقبے سے ۱۰ فی صدی زائد ہے کل پیداوار کا اندازہ ۲۵۹۳۰۰ ٹن لگایا گیا ہے۔ جو سال ماسبق کی اصل پیداوار سے ۲۲ فی صدی زائد ہے فصل مکی کا اندازہ ۱۹۱۰۰۰ ایکڑ ہے۔ جو چار فی صدی زیادہ ہے۔ مکی کی پیداوار کا تخمینہ ۱۶۱۰۰۰ ٹن ہے جو پچھلے سال کی نسبت ایک فی صدی زائد ہے۔

ہندوستانی نوٹوں کے تبادلہ کی تاریخ

۲۸ جون تک بڑھا دی گئی

لاہور ۲۷ اپریل:- حکومت کے ایک سرکاری اعلان میں پاکستانی عوام کو بتایا گیا ہے۔ کہ دو روپے اور زیادہ مالیت کے ہندوستانی کرنسی نوٹوں کے تبادلہ کی آخری تاریخ ۲۸ جون ۱۹۴۹ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس تاریخ تک نوٹ تبدیل نہ کرانے سے پاکستانی عوام کو نقصان برداشت کرنا پڑیگا۔ یہ نوٹ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے دفاتر۔ سرکاری خزانوں ماتحت خزانوں اور امپیریل بنک آف انڈیا پاکستان کی برانچوں میں بسہولت تبدیل ہو سکیں گے۔

آئندہ انتخابات لڑنے کیلئے منشور تیار کرنے والی کمیٹی کا قیام

کمیٹی کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ بنایا جائے گا

لاہور ۲۷ اپریل:- مغربی پنجاب مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ انتخابات لڑنے کے لئے ایک منشور تیار کیا جائے۔ اس کے لئے ایک منشور کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ جس کے کنوینر مسٹر طلائت علی خان ہوں گے۔ کوشش کی جائے گی۔ کہ اس کمیٹی کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ بنانے کے لئے تجارتی صنعتی زراعتی اور لیبر کے تمام طبقوں کو دعوت دی جائے۔ کمیٹی کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہ ہوگا۔ کہ منشور کو عوام کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید ہو۔ میاں محمد ممتاز خان دولتانہ۔ فیض احمد فیض۔ خلیفہ شجاع الدین۔ مولانا غلام مرشد۔ اور سید خلیل الرحمن کو اس کمیٹی کے رکن منتخب کیا گیا ہے۔ گو ابھی تک ان کی طرف سے منظوری نہیں آئی۔ اس کمیٹی کے آٹھ یا نو رکن ہوں گے۔ ابھی مزید ناموں کا انتخاب باقی ہے۔ (دستار)

مختصر —— اور —— اہم

رنگون ۲۷ اپریل۔ شمالی برما میں ابتری بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ باغی شہروں اور دیہاتوں پر قبضے کے لئے مصروف جد و جہد ہیں۔ مرکزی برما میں پی وی او اور کمیونسٹوں نے سرکاری نوجوں کے ساتھ اشتراک کر لیا ہے۔ ڈیلٹا کے علاقے میں بھی سفید اور سرخ کمیونسٹ آپس میں لڑ رہے ہیں۔ (دستار)

نئی دہلی ۲۷ اپریل:- ہندوستان جولائی سے ستمبر تک کے تین ماہ کے عرصے میں امریکہ سے چار ہزار ایک سو ٹن ٹین کی چادریں وصول کرے گا۔ واضح رہے کہ اس سال جولائی تک ہندوستان کو ۷ ہزار آٹھ سو ٹن چادریں ٹین کی وصول ہو جانی چاہیئں۔ (دستار)

کراچی ۲۷ اپریل:- مغربی پنجاب کی خیبر ولڈ کاسٹ فیڈریشن نے استصواب رائے عامہ کی مہم کیلئے کل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کو اپنی خدمات کی پیشکش کی ہے۔ اس مقصد کے لئے ساٹھ تربیت یافتہ نوجوانوں کا ایک دستہ تیار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ریاست جموں و کشمیر کی چالیس لاکھ آبادی میں سے آٹھواں حصہ ان لسیت اقوام کا ہے۔ (دستار)

کراچی ۲۷ اپریل:- معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان نے بلجیم سے تیس ہزار ٹن فولاد خریدا ہے یہ آرڈر آج تک بلجیم کو دیئے جانے والوں میں سے سب سے بڑا آرڈر ہے۔ (دستار)

لندن ۲۷ اپریل:- بیگم لیاقت علی خان جمعرات کو کم سنوں کی ایک عدالت کا معائنہ کریں گی۔ اور جمعہ کو وہ نابینا لوگوں کے دنیا بھر میں سب سے زیادہ جدید ترین ادارہ کا معائنہ کرنے کے لئے برائٹن جائیں گی:- (دستار)

پشاور ۲۷ اپریل: پاکستان کے رکن مواصلات آنریبل سردار عبد الرب نشتر آج پیر مانکی شریف سے ملاقات کے لئے آج پشاور سے مانکی گاؤں تشریف لے گئے۔ آپ نے بشیر الدین سرحد مسلم لیگ کے صدر حضرت بادشاہ گل۔ وزیر تعلیم سرحد میاں جعفر شاہ اور بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کرنل صاحبزادہ خورشید سے ملاقات کی۔ مالاکنڈ ایجنسی مسلم لیگ کا ایک وفد بھی آپ سے ملا۔

ایڈیٹر۔ روشن الدین تنویر۔ بی اے ایل ایل بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا:-

ربوہ میں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک خط

آقائی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضور نے خطبہ جمعہ میں ربوہ میں غیر معمولی طور پر دوستوں کے بیماریوں سے محفوظ رہنے کا ذکر فرمایا ہے۔ میں اس کے متعلق ذاتی تجربہ عرض کرتا ہوں۔ جس کا ذکر میں نے کئی دوستوں سے ربوہ میں بھی اور ربوہ سے آکر بھی کیا ہے۔ عام طور پر میرا معدہ بہت کمزور ہے۔ اور اگر میں بداحتیاطی کروں۔ تو ضرور بیمار ہو جاتا ہوں۔ ربوہ میں بوجہ وقت پر روٹی نہ ملنے کے میں خلاف معمول تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد مختلف چیزیں کھا جاتا تھا۔ اور چائے۔ دودھ۔ لسی۔ شربت وغیرہ نہایت بے احتیاطی سے پیتا رہتا تھا۔ نلکے کے پانی کے متعلق مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب نے اپنے ایک اعلان میں بہت ڈرایا تھا۔ لیکن جب میں نے کئی لوگوں کو نلکے کا پانی پیتے ہوئے دیکھا۔ تو میں نے بھی خوب پیا۔ جو پانی باہر سے آتا تھا۔ اسے ٹینکوں میں جمع کیا جاتا تھا۔ ان ٹینکوں میں سارے دن مٹی پڑتی رہتی تھی۔ اور ہر شخص ہر قسم کا برتن ان میں ڈال دیتا تھا۔ اور یہ بات عام حالات میں بہت خطرناک ہوتی ہے۔ ان تمام بداحتیاطیوں کے نتیجہ میں میں یہی سمجھتا تھا۔ کہ ضرور بیمار ہو جاؤں گا۔ جب رات کو سونے لگتا تھا۔ تو خیال ہوتا تھا۔ کہ خدا جانے رات کو کتنی دفعہ اجابت کے لئے اٹھنا پڑے۔ اور صبح کیا حال ہو۔ لیکن جب صبح کو تندرست اٹھتا تھا۔ تو سخت حیران ہوتا تھا۔ ایک دن میں نے اور شیخ کریم بخش صاحب نے خوب سیر ہو کر پکوڑے کھائے۔ اور پینے میں بھی بہت بداحتیاطیاں کیں۔ پکوڑے نہایت ناقص تھے۔ شیخ صاحب کہنے لگے۔ کہ آج تو میں ضرور ہی بیمار ہو جاؤں گا۔ لیکن شام کو ہنستے ہوئے آئے۔ اور کہنے لگے کہ معلوم نہیں کیا معجزانہ اثر ہے۔ کہ سب کچھ ہی ہضم ہو گیا۔

لاہور آکر مجھے ایک دوست نے بتایا۔ کہ اس نے کئی چھوٹے چھوٹے سانپ مٹی میں پاؤں کے نیچے آکر مرے ہوئے دیکھے تھے۔ جو نہایت زہریلی قسم کے تھے۔ لیکن ہم سب وہاں زمین پر ہی سوتے تھے۔ اور دن کے وقت بھی ہمارے کپڑے اور بستر نہایت بداحتیاطی سے زمین پر ہی پڑے رہتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی کوئی سانپ دیکھا۔ نہ کوئی حادثہ پیش آیا۔

عجیب بات یہ ہے۔ کہ میں نے کسی کو شکایت کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ بلکہ ہر کوئی یہی کہتا تھا۔ کہ اس بے سروسامانی میں وہ لذت آرہی ہے۔ جو ساری عمر نصیب نہیں ہوئی۔ خاکسار (میاں) بشیر احمد عفی عنہ کو ئٹہ

سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن

رجسٹرڈ تاجروں کو چاہیئے۔ کہ وہ یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے شروع ہونے والے سال کے لئے اپنے رجسٹریشن کی تجدید کرالیں۔ فیس رجسٹری مبلغ پانچ روپیہ ہیں۔ پہلی بار نام رجسٹرڈ کرانے والے تاجر اپنی درخواستیں مجوزہ فارم پر دیں۔ ایسے رجسٹرڈ تاجر جو ایسی اشیاء کا کاروبار کرنے لگے ہیں۔ جن پر صرف ابتدائی مرحلہ میں ٹیکس عائد ہوتا ہے۔ ان کے لئے بھی مبلغ پانچ روپیہ بابت فیس رجسٹری ادا کرنا ضروری ہے۔

بھاری انجینئرنگ کی صنعت کی ترقی

بھاری انجینئرنگ کی صنعت کے مختلف شعبوں کے متعلق غور کرنے کے لئے دس ذیلی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ ان شعبوں میں جہاز سازی مشینیں کے اوزار ڈھالنے کی مشینیں نصب ۔۔۔ ۔۔۔ کرنا نیز لوہے کے علاوہ دھاتیں وغیرہ شامل ہیں۔ یہ کمیٹیاں آئندہ پانچ سال کی مدت میں اس سے زیادہ وقت کا تعین کریں گی۔ جن میں ان صنعتوں کو ترقی دینا ضروری ہے

چور بازاری وذخیرہ اندوزی پر سزا دی جائے گی

پاکستان اسپیشل پولیس اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس ۱۹۴۸ء (دفعہ ۱۹۴۸ء کا ۸) کے تحت وہ جرائم قابل سزا قرار دے دیئے گئے ہیں۔ جو ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کے سلسلہ میں اعانت جرم۔ کوششوں اور سازشوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

دولت پاکستان بنک کی شرح سود

دولت پاکستان بنک کی شرح سود بدستور تین فیصدی سالانہ ہے۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

لاہور میں پاکستان کی اقتصادی کانفرنس

لاہور ۲۷ اپریل۔ مسٹر غلام محمد جمعرات کے روز یہاں پاکستانی اقتصادی کانفرنس کا انعقاد کرینگے۔ اس میں شرکت کے لئے نمائندے پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ کانفرنس کے صدر منتخب مسٹر زاہد حسین کل پاکستان میل سے لاہور پہنچ رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ مسٹر زاہد حسین۔ مسٹر ایں۔ ایم عقیلی اور اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے مسٹر علوی ہوں گے۔ اسی گاڑی میں کراچی اور سندھ کے اکثر نمائندے بھی آئیں گے۔ جن میں اقتصادی امور کی وزارت کے نائب اقتصادی مشیر مسٹر ایس۔ ایم۔ بدی بھی شامل ہیں۔

کانفرنس کا ایک دلچسپ پہلو "پاکستان میں صنعت کے کردار" پر بحث وتمحیص ہوگی۔ زراعت۔ تجارت۔ مالیات۔ بینکنگ اور دوسرے موضوعات پر مقالے پڑھے جائیں گے۔ ریڈیو پاکستان کانفرنس کی کارروائی کو نشر کرے گا۔ (اسٹار)

پاکستان کے لئے برطانوی برآمد میں اضافہ

لندن ۲۷ اپریل۔ کل بورڈ آف ٹریڈ نے جو اعداد وشمار شائع کئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سال شروع کے دو ماہ میں ۶۱ لاکھ ۷۹ ہزار ۵ سو نو پونڈ کا مال برطانیہ سے پاکستان بھیجا گیا۔ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال جنوری اور فروری کے مہینوں میں ۸ لاکھ ۹۶ ہزار ۲ سو تیرہ پونڈ کی مالیت کا سامان برآمد کیا گیا تھا۔ البتہ پاکستان سے برطانیہ جو سامان بھیجا گیا۔ اسکی مالیت میں کمی آگئی۔ یعنی گذشتہ سال کے ۳۰ لاکھ ۷۹ ہزار ۳ سو انتیس پونڈ کے مقابلے میں اس سال صرف ۲۲ لاکھ ۲۵ ہزار ۷ سو چوہتر پونڈ مالیت کا سامان پاکستان سے درآمد کیا گیا۔ سال کے شروع تین ماہ کے متعلق تفصیلی اعداد وشمار دیئے گئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ نے پاکستان سے ۱۵,۹۶,۰۳۱ پونڈ کی مالیت کی کپاس خریدی۔ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال کے پہلے ربع میں ۳۹۷۳۳۶ پونڈ کی مالیت کی کپاس درآمد کی گئی تھی۔ (اسٹار)

سعودی عرب مصر کی امداد چاہتا ہے

قاہرہ ۲۷ اپریل۔ سعودی عرب کے وزیر مالیات شیخ حامد سلیمان نے اسٹار کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ "سعودی عرب کو اپنے دوست مصر کی امداد کی ضرورت ہے۔" انہوں نے بتایا۔ کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات بہت اچھے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ اس سال سعودی عرب کا بجٹ چوبیس کروڑ ڈالر تھا۔ اور توقع ہے۔ یہ بڑھ کر تیس کروڑ ڈالر ہو جائے گا۔

اپنے آنے کا سبب بتاتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ وہ حاجیوں کی تنظیم اور تجارتی تعلقات بڑھانے کے سلسلہ میں یہاں آئے ہیں۔ (سٹار)

نیا عربی رسم الخط

لاہور ۲۷ اپریل۔ اخبار "نوائے وقت" کے زیر انتظام نکلنے والے ہفتہ وار اخبار قندیل میں چند صفحات عربی رسم الخط میں شائع ہوا کریں گے۔ یہ تجربہ اردو صحیفہ نگاری میں ترقی کی جانب ایک اور قدم ہے۔ اور اسے مقامی ایڈیٹروں کی کلی حمایت اور تائید حاصل ہے۔

عوام نے اس کا اتنا ہمت افزا جواب دیا ہے۔ کہ منتظمین نے پورا اخبار عربی رسم الخط میں شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور جونہی ضروری مشین مل جائے گی۔ اس رسم الخط میں اخبار کی اشاعت شروع کر دی جائیگی۔ تجویز ہے۔ کہ آئندہ نیا رسم الخط "نوائے وقت" میں بھی استعمال کیا جائے۔

یاد ہوگا۔ کہ گذشتہ جنوری میں لاہور کے تمام ممتاز اردو اخباروں کے ایڈیٹروں نے نئے عربی رسم الخط کو منظور کر دیا تھا۔ یہ رسم الخط مسٹر ایس۔ ایچ قریشی نے اردو روزناموں کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے تیار کیا تھا۔ (سٹار)

یونان کو بھیجی جانے والی ڈاک

سرکاری یا اخباری ڈاک کے سوائے یونان کو بھیجی جانے والی پہنچنے میں غیر معمولی تاخیر واقع ہوگی۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے درخواست دعا

لیگوس۔ نائیجیریا۔ مغربی افریقہ میں مخالفین نے جماعت کے خلاف ایک مقدمہ عدالت میں دائر کیا تھا۔ جس کا نتیجہ ان کے خلاف نکلا۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کا بول بالا کیا۔ اب مخالفین نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی ہے۔ جس کی سماعت عنقریب ہونے والی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو پہلے سے زیادہ شاندار کامیابی عطا کرے۔ اور اپیل کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو۔ (وکیل التبشیر تحریک جدید)

درخواست دعا

محمد آباد اسٹیٹ کے مقدمہ اپیل کی سماعت ۳۰ اپریل سے شروع ہے۔ سشن کورٹ نے ہمارے ماخوذ احباب میں سے دو کو حبس الدوام اور باقی ۹ کو ایک ایک سال قید کی سزا دی تھی۔ صحابہ کرام اور جماعت کے دیگر احباب کی خدمت میں ان کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی پرزور درخواست ہے۔

روزنامہ
الفضل
۲۸ اپریل ۱۹۵۰ء

مسلم لیگ اور احراری

(۳)

جناب صفدر مخدوم صاحب ایم۔ اے مدیر روزنامہ آزاد اپنے ایک اداریہ میں دھمکی آمیز لہجہ میں فرماتے ہیں:۔

"امت مرزائیہ کان کھول کر سن لے مجلس احرار تبلیغی ادارہ ہے۔ جو کم از کم اس وقت تک قائم رہے گا جب تک مرزائیت کی مکمل بیخ کنی نہیں ہو جاتی۔ اور مجلس احرار کا ہر کارکن سیاسی کام لیگ کے پلیٹ فارم سے کرے گا۔"

ہم اس خطاب بامراب کے جواب میں تمام احمدیوں کی طرف سے عرض پرداز ہیں۔ کہ "ہم نے حضور کا ارشاد کان کھول کر سن لیا ہے"۔ اور ہمیں یہ سنکر بڑی خوشی ہے کہ مجلس احرار ایک تبلیغی ادارہ ہے۔ لیکن اس بات سے رنج ہوا ہے۔ کہ اس ادارہ کی زندگی اور میدان عمل کو صرف مرزائیت کی مکمل بیخ کنی تک محدود کر دیا گیا ہے۔ اسی خوشی اور رنج کے متضاد جذبات سے متاثر ہو کر ہم چند حروف ضبط تحریر میں لا رہے ہیں۔ اس لئے اگر ان میں اکھڑا اکھڑا پن نظر آئے۔ تو از راہ نوازش چشم پوشی فرمائی جائے

اس ضمن میں پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ ہمیں اس عبارت میں متضاد بیانی نظر آتی ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ امریکن فلسفی انشاء پرداز مسٹر ایمرسن کا قول ہے۔ کہ "اگر کوئی متضاد بیانی کرے۔ تو اس میں کیا حرج ہے"۔ لیکن ضروری نہیں کہ باقی دنیا بھی مسٹر ایمرسن کی تائید کرے۔ خیر تو جناب مدیر "آزاد" کی اس عبارت میں متضاد بیانی ہے۔ ایک طرف تو آپ بطور مجلس احرار کے تبلیغی ادارہ کے رکن ہونے کی حیثیت سے مرزائیت کی بیخ کنی فرمانا چاہتے ہیں۔ اور دوسری طرف لیگ کے پلیٹ فارم سے سیاسی کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں کام ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ وہ لیگ جس کو پچھلے دنوں قائد اعظم نے مضبوط و مربوط کیا تھا۔ اس کا عمل تو یہ ہے۔ کہ سیاسی نقطہ نظر سے ہر انسان کو مسلم لیگ کی رکنیت کے لئے مسلمان سمجھا جائے۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے یا جسکو غیر مسلم مسلمان سمجھ کر اس سے ویسا سلوک کرتا ہے۔ اس تعریف کے رو سے ہر ایک مسلمان کا فرقہ خواہ وہ دوسروں کی نظر میں مذہبی اعتقادات کی رو سے کافر ہی ہو مسلمان ہے اور مسلم لیگ کے اصولوں کے مطابق اس کی بیخ کنی ناجائز ہے چنانچہ قائد اعظم نے اپنے عمل سے بارہا مسلم لیگ کے اس اصول کی مثال قائم کی ہے۔ ویسے خود مدیر محترم کے نقطہ نظر سے بھی مسلم لیگ محض ایک سیاسی جماعت ہے۔ اور اس میں ہر فرقہ کا مسلمان رکنیت حاصل کر سکتا ہے۔ اب اگر مدیر صاحب کہیں کہ نہیں جی مرزائی ہرگز مسلمان نہیں۔ تو یہ ان کا احراری پن ہوگا۔ نہ کہ لیگی پن۔ لیگ کے پلیٹ فارم پر لیگی پن چلے گا نہ کہ احراری پن۔ اب ہمیں جس بات کی سمجھ نہیں آتی۔ وہ یہ ہے۔ کہ جناب مدیر صاحب اپنے لیگی پن اور احراری پن کو کس طرح تطبیق دے سکیں گے۔ یعنی ایک طرف مجلس احرار کے تبلیغی پلیٹ فارم سے تو وہ یہ وعظ فرمائیں گے کہ اے مسلمانو! مرزائی ہمارے بچوں کا جنازہ بھی نہیں پڑھتے۔ اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں۔ اس لئے سب مسلمانوں کا فرض ہے کہ مرزائیت کی بیخ کنی کریں۔ دوسری طرف مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے وہ اس کے بالکل متضاد یہ فرمائیں گے۔ اے مسلمانو! خواہ تم وہابی ہو یا احمدی، حنفی ہو یا شیعہ۔ تم سب بھائی بھائی ہو۔ سب مل کر پاکستان کا دفاع کرو۔ تمہیں اجازت ہے کہ اعتقادی لحاظ سے ایک دوسرے کو کافر سمجھو۔ مگر سیاست میں آکر سب ایک بن جاؤ۔ کیونکہ یہ سب پر بھاری بوجھ ہے۔ اگر شیعہ مجتہد کا فتویٰ یہ ہو کہ کسی حنفی کا جنازہ نہ پڑھو۔ کسی حنفی کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔ کسی سنی کو مسلمان نہ سمجھو۔ تو یہ محض تمہارے اعتقادی جھگڑے ہیں۔ ان سے سیاست کو کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ گھروں میں تم حضرت صدیق حضرت فاروق حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو جو چاہو کہو۔ یا ان کی مدح کرو ہمیں اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ لیکن لیگ کے پلیٹ فارم پر تم سب برابر ہو۔ اس طرح [illegible] تمہارے بھائی ہیں۔ دیکھو وہ نمازی ہیں شریعت اسلامیہ کی پابندی کرتے ہیں۔ اسلام کی تبلیغ یورپ کے ممالک میں جا جا کر کرتے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ وہ بڑے اچھے مسلمان ہیں۔ انہوں نے قرآن کریم کے تراجم تمام دنیا کی زبانوں میں کر دیئے ہیں۔ ان کی تنظیم بڑی اچھی ہے۔ وہ پاکستان کے خیرخواہ ہیں وہ بھی تمہارے بھائی ہیں۔ ویسے کفر کے فتوے تو سبھی ایک دوسرے پر لگاتے چلے آئے ہیں۔ ایسی باتوں سے سیاسی لحاظ سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں وغیرہ وغیرہ

الغرض اگر تو مسلم لیگ کو مسلم لیگ سمجھ کر اسکے پلیٹ فارم سے سیاسی کام کیا جائیگا۔ تو لامحالہ مدیر آزاد کو بھی اس حیثیت میں وہی کچھ کہنا پڑے گا۔ جو لیگی اصولوں کے مطابق ہے۔ اگر وہ اسکے خلاف چل کر یہاں بھی مجلس احرار کی تبلیغی سرگرمیاں دکھائیں گے۔ تو وہ ایک لمحہ کے لئے لیگ کے سیاسی پلیٹ فارم پر ٹھہر نہ سکیں گے۔ اس لئے ہم نہیں سمجھ سکتے۔ کہ آپ بقول خود اس قسم کی شترمرغانہ زندگی بسر کرنے پر کس طرح قادر ہو سکیں گے۔ بس یہ ایک بڑا وسوسہ ہے۔ جو آپ کی عدیم النظیر عبارت سے ہمارے دل میں پیدا ہوتا ہے۔

دوسری بات جو ہمارے دل میں کھٹکتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مجلس احرار جو ایک تبلیغی ادارہ ہے اس نے محض مرزائیت ہی کی بیخ کنی کو اپنا مقصد حیات بنا کر اپنی پست ہمتی کا اعلان کیا ہے۔ مرزائیت بھی کوئی اتنی بڑی طاقت ہے۔ جس کے لئے آپ اپنی زندگی صرف کرنے کو تیار ہیں۔ حالانکہ آپ اسکو کئی بار پہلے ملیامیٹ کر چکے ہیں۔ پھر حیرانی پر حیرانی یہ ہے۔ کہ جب آپ قادیان کے بھی فاتح پہلے ہی کہلا سکتے ہیں۔ تو اب مرزائیت باقی رہ ہی کونسی گئی ہے۔ جس کی آپ بیخ کنی کے لئے آستینیں چڑھا رہے ہیں۔ لیکن آپ کے ان عزائم سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید آپ اس خواب پریشان سے جس میں آپ اپنے آپ کو فاتح قادیان تصور کیا کرتے تھے بیدار ہو گئے ہیں۔ اور حقیقت سے دوچار ہو رہے ہیں۔ مگر اب سچ پوچھئے تو مرزائیت آپ کے بس کا روگ رہی ہی نہیں۔ پھر آپ اسکے استیصال کے لئے جو طریقے استعمال کرتے رہے ہیں۔ وہ سراسر غلط ہیں۔ اور آپ ابھی تک انہی فرسودہ طریقوں پر بھروسہ کئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہمیں تو امید نہیں کہ آپ کامیاب ہو سکیں۔ آپ مرزائیت کو پھونکیں مار کے مٹانا چاہتے ہیں یا حکومت کی امداد سے۔ یہ دونوں چارہ کار طریقے ناکامی اور نامرادی کے سوا آپ کے لئے کچھ بھی نہیں لائیں گے۔ تیسرا طریقہ آپ غلط بیانی کا استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ یہ سب سے خطرناک طریقہ ہے۔ اور دراصل یہ مرزائیت کے خلاف نہیں۔ بلکہ اسکے حق میں کام کرتا ہے آپ سمجھتے ہیں۔ کہ لوگ نادان اور سست ہیں۔ کتابیں پھول کر صحیح باتیں معلوم کرنے کی کون زحمت اٹھائے گا۔ مگر اس خیال سے آپ اپنے آپ کو سخت فریب دیتے ہیں۔ لوگ آپ کی کذب طرازیوں کی تحقیقات کرتے ہیں۔ تو مرزائی ہوتے چلے جاتے ہیں۔ چوتھی بات یہ ہے کہ عملاً آپ کو اسلام کے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ آپ کے کھوکھلے نعرے کچھ کھو نہیں سکتے۔ آپ کی اشتعال انگیزیاں الٹ کر آپ کے خلاف پڑتی ہیں۔ اور مرزائیت کی جڑوں کو مضبوط کرتی چلی جاتی ہیں۔ پھر مرزائی صرف پاکستان ہی میں نہیں ہیں۔ تمام کرۂ ارضی پر چھائے ہوئے ہیں۔ ہر دیس میں ان کے مشن قائم ہیں۔ آپ ان کی بیخ کنی کے لئے کہاں کہاں مارے مارے پھریں گے۔ حالانکہ آپ ان کے مقابلہ میں پاکستان میں بھی ایک مشن قائم نہیں کر سکے۔ بلکہ ایک مبلغ تک پیدا نہیں کر سکے۔ محض کانفرنسوں اور آزاد کے کالموں میں برا بھلا کہنے سے تو مرزائیوں کی بیخ کنی ہونے سے رہی۔ ان کے مقابلہ کے لئے تو کسی ٹھوس اور سنجیدہ کام کی ضرورت ہے۔ لیکن آپ سمجھتے ہیں۔ کہ ایڈیٹر الفضل کو کوسنے سے ہی کام ہو جائے گا۔ یا اور دوچار قسم کی موروثی گالیاں دینے سے ہی مرزائیت کی بیخ کنی ہو جائے گی۔ ہمیں تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ نرا آپ کا وہم ہے۔ بلکہ ایسی باتوں سے آپ خود اپنے خلاف تبلیغ فرما رہے ہیں۔

پس یہ دو باتیں ہیں جو اس عبارت کو پڑھ کر ہمارے دل میں کھٹکتی ہیں۔ ورنہ ویسے تو یہ عبارت انشاء پردازی کا بڑا نادر نمونہ ہے۔

آخر میں ہم اپنے اس معاصر کی خدمت میں جو احراریوں کی وکالت فرما رہے ہیں عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ دیکھ لیں۔ ان کی مصالحت کی تمام سعی و کوشش خود ان کے دوست ہی کس طرح ضائع کر رہے ہیں۔ معاصر فرمائے کہ جب احراریوں کے یہ ارادے ہیں۔ تو وہ مسلم لیگیوں پر کیا دو کشش دے سکتے ہیں۔ کیا ایسی صورت میں ضروری نہیں ہے۔ کہ مسلم لیگ کو سمجھانے کی بجائے احراریوں کو سمجھایا جائے۔ لیکن شاید معاصر اس خیال سے ایسا کرنے پر آمادہ نہ ہوں۔ جیسا کہ مشہور ہے

سنگ کیدا کو دے تجھنے ہے تو سکیہ پہے

احراری فرقہ کو سمجھانا یا نہ سمجھانا برابر ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

اسلام میں حکومت کا تصوّر

(تقریر مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور بموقعہ جلسہ سالانہ ربوہ)

۳

احادیث میں جو آتا ہے کہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ قریش کو قریش ہونے کی وجہ سے انتخاب میں کوئی تفوق حاصل ہے۔ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ قریش کو خلیفہ بنایا جائے۔ اس کا مطلب صرف ایک پیشگوئی تھا کہ ایسا ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جب قرآن شریف میں صریح یہ حکم موجود ہے کہ اپنی امانتوں کو ان کے اہل کے سپرد کرو تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کوئی اور حکم دے کیسے سکتے تھے؟

روحانی خلفا جو گویا انسانی لیڈرشپ کا بہترین نمونہ ہیں اور خلافت جو نظام انسانی کی بہترین صورت ہے اس کے بعض امتیازات بھی ہیں جن کا علم قرآن شریف اور تاریخ اسلام سے ممکن ہوتا ہے مثلاً یہ کہ خلیفہ بہرحال ایک شخص ہوگا نہ کہ کوئی جماعت یا قوم۔ یہ بیان کرنا اس لئے ضروری ہے کہ اس زمانے میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایک قوم یا قوم کی کوئی نمائندہ جماعت بھی خلیفہ ہو سکتی ہے جیسا ہے ترکی کے علماء نے یہ اجتہاد کیا۔

کسی زمانے میں روحانی خلافت اپنی پوری شکل میں قائم نہ ہو سکے یہ اور بات ہے۔ لیکن کسی ناقص نظام کے متعلق یہ دعویٰ کرنا کہ گویا یہی آئیڈیل روحانی نظام ہے سخت غلطی ہے۔ آئیڈیل اور میں فرق کرنا لازمی ہے۔ یعنی خدا کے منشاء اور انسانی معذوریوں اور مجبوریوں میں فرق کرنا ضروری ہے۔ ہم اس منشاء کو پورا نہ کر سکیں یہ اور بات ہے لیکن اپنے کسی ناقص عمل کے متعلق یہ کہہ دینا کہ یہ خدا کا منشاء ہے یہ سخت غلطی ہے۔

پھر روحانی خلفاء عمر بھر کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ ان کے انتخاب کو خدا اپنی طرف بھی منسوب کرتا ہے اس لئے وہ معزول نہیں ہو سکتے۔ دنیا ان کو معزول کرنا چاہے۔ لیکن وہ دنیا ناکامی سے یہ ثابت کر دیتی ہے کہ دنیا میں ایسے نظام بھی ہوتے ہیں جن میں خدا کا اپنا ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے اگر ایسا نہ ہو تو دنیا خدا کو بالکل بھول جائے۔

ہاں ایسے دنیاوی حاکم جو روحانی خلفاء کی نقل میں منتخب کئے جائیں ان کے متعلق آتا ہے کہ اگر ان میں لوگ کھلا کھلا کفر دیکھیں تو ان کی تائید چھوڑ دیں۔ اس میں بھی احتیاط کی تلقین کی گئی ہے۔ اور یہی میرا مطلب یہ کہنے سے ہے کہ دنیا میں اگر روحانی خلافت کا پورا نقشہ قائم نہ ہو سکے تو اس کی نقل ہی سہی۔ نقل کا تقاضا یہ ہے کہ دنیاوی منتخب حاکموں کے معزول کرنے میں بھی جلد بازی نہ کی جائے۔

تاریخ انبیاء پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے

اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت جس رنگ میں ہوئی ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا نظام جسے خدا تعالےٰ قائم کرنا چاہتا ہے اور جس کے قائم کرنے کی انسانوں کو بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ وہ ایک روحانی نظام ہے سیاسی طاقت ایک ثانوی بات ہے۔ انسانی ترقی کے معنی بھی یہی ہیں کہ وہ روحانیت میں ترقی کرے اس کے کاموں میں جبر اور زور نہ ہو بلکہ آزادی اور اختیار ہو وہ نیکی کرے۔ تو اپنی مرضی اور ارادہ سے نہ کہ حکومت کے دباؤ کے نیچے۔ ابتداء اسلام میں حکومت تھی لیکن مسلمانوں کے اعمال آزاد تھے اور ان کے ارادے اور مرضی سے تھے۔ ہاں ابتداء اسلام میں حکومت کا موجود ہونا اس حقیقت کو اوجھل ضرور کر دیتا ہے اس لئے خدا تعالےٰ کا پہلے بھی یہ دستور تھا کہ جب روحانیت کی حقیقت لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے اور لوگ یہ سمجھنے لگیں کہ دین جبر سے ترقی کرتا ہے تو خدا تعالےٰ ایک ایسا سلسلہ نبوت و خلافت قائم کرتا ہے جس میں سیاسی طاقت بالکل نہیں ہوتی۔ حضرت موسےٰ نے خود حکومت اور طاقت بھی تھے لیکن ان کی امت میں کئی خلفاء آئے جو حکومت اور طاقت کے بغیر تھے۔ خود حضرت مسیح ناصری ایک ایسے ہی خلیفہ تھے۔ اصل میں کسی دین کو حکومت اور طاقت دینے کی صرف اس لئے ضرورت ہوتی ہے کہ دین کی تفاصیل کا عملی نقشہ قائم کیا جائے اگر دین کی تفاصیل ظاہر ہو جائیں تو پھر خدا تعالےٰ یہی پسند کرتا ہے کہ لوگ اپنی مرضی اور اختیار سے دین کو قائم کریں۔ اور اگر ایسا وقت آ جائے کہ لوگ کہنا شروع کر دیں کہ گویا دین کا سہارا ہی سیاسی طاقت ہے تو پھر تو خدا تعالےٰ ضرور دین کو بغیر حکومت اور سیاست کے قائم کرتا ہے۔ ایسے زمانوں میں سیاسی طریقوں سے کام لینے سے دین کو الٹا نقصان ہوتا ہے۔ قوموں کی سیاسی رقابتیں زیادہ ہو جاتی ہیں۔ وہ ہر تحریک کو سیاسی عینک سے دیکھتی ہیں۔ اگر کوئی روحانی تحریک بھی سیاسی بنیادوں پر اٹھائی جائے تو قومیں اس کو پیدا ہوتے ہی تباہ کرنے کے درپے ہو جائیں۔ لیکن اگر اس تحریک کو روحانی بنیادوں پر اٹھایا جائے تو اس تحریک کو پھیلنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اور وہ دنیا کی اصلاح کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے دیگر جو فائدے ایسی تحریک کے ہوتے ہیں وہ اس فائدے کے علاوہ ہیں۔

پس انسان کی اجتماعی زندگی کا آئیڈیل بھی روحانی ہے۔ یعنی انسان کو اپنی اجتماعی زندگی میں بھی روحانیت کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ حکومت

۳ اجتماعی زندگی کی سب سے منظم شکل ہے۔ اس لئے اسلامی تعلیم میں حکومت کے لئے بھی ایک روحانی مقصد اور روحانی منتہیٰ مقرر کیا گیا ہے کوئی حکومت خواہ اس منتہیٰ کو پورے طور پر پا نہ سکے لیکن وہ اس کی نقل کی کوشش ضرور کر سکتی ہے حاکم بھی کوشش کرے کہ اس کے احکام میں حکمت اور عدل ہو۔ اور ان کو لوگ اپنے فائدے کے لئے اور اپنی مرضی سے مانیں۔ اور جمہور بھی حاکم کے وجود کو انسانی تمدن کے لئے ضروری خیال کرتے ہوئے اور اہل سمجھتے ہوئے منتخب کریں اور منتخب کر کے اسی سپرٹ میں اس کی اطاعت کریں۔ اور جب دنیا کے معاملات میں خدا تعالےٰ آزادی کے اصول کو قائم کرنا چاہتا ہے تو دین میں تو اسے بھی آزادی اس کو پسند ہوگی۔ دین میں جبر کا نام لینا تو نفرت جہالت ہے۔ اصل میں روحانیت کا مقصد آزادی سے حل ہوتا ہے اور مادی تصورات کا خاصہ جبر ہوتا ہے۔ اور حکومت کا بھی وہ تصور ہے جو اسلام پیش کرتا ہے ؛

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین خیریت سے ہیں!

(از مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مبلغ شام)

عاجز کو مکرم مولوی محمد شریف صاحب انچارج مبلغ بلاد عربیہ کی طرف سے بغداد اور دمشق میں متعدد خطوط موصول ہوتے ہیں۔ مولوی صاحب مع ساری جماعت کے خیریت سے ہیں۔ دمشق سے ایک دوست کبابیر گئے تھے جو وہاں تین دن رہ کر واپس آئے ہیں۔ ان کا چشم دید بیان ہے کہ جماعت کبابیر کے صغار و کبار خیریت سے ہیں۔ مجھے مکرم مولوی صاحب نے یہ ہدایت کی ہے کہ میں ان کی طرف سے السلام علیکم اور درخواست دعا پیار سے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور ساری جماعت کو پہونچاؤں۔ میں ان مختصر سطور میں اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ مکرم مولوی صاحب موصوف کو عرب ممالک میں فریضہ تبلیغ سرانجام دیتے ہوئے آج دس سال سے زائد کا عرصہ گزرتا ہے۔ عرب ممالک کے قصر امن کی اینٹ سے اینٹ بج چکی ہے ایک شہر سے دوسرے شہر میں تو کجا بلکہ ایک محلہ سے دوسرے محلہ کو جانا خطرہ کا باعث ہے اور مولوی صاحب نے ان حالات میں بھی تبلیغی سرگرمیوں میں کسی قسم کی کمی نہیں آنے دی۔ مجھے قریباً قریباً چھ ماہ کبابیر میں قیام کا اتفاق ہوا تھا۔ میں نے مولوی صاحب کو جہاں ایک بلند اخلاق اور صاحب وقار عالم پایا وہاں ان کو ایک محنتی اور سرگرمی سے کام کرنے والا مبلغ پایا وہاں ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کئی عربی کتب کی اشاعت کی سعادت نصیب حاصل ہوئی اور سلسلہ کے لٹریچر کا ترجمہ کرنے کا بھی ان کو شرف حاصل ہوا ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے بین السطور اس امر کا بھی اظہار فرمایا ہے کہ احباب جماعت کبابیر کے لئے اپنی دعاؤں کو لگاتار جاری رکھیں :-

ضروری اعلان برائے لجنہ اماء اللہ لاہور

تمام وہ کارکنات مقیم لاہور جنہوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قیام گاہ مستورات یا جلسہ گاہ میں کام کیا ہے۔ وہ تیس اپریل بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے رتن باغ میں جمع ہو جائیں۔ نیز اُن کو اپنے کام میں جو جو مشکلات پیش آئی ہیں اور ان مشکلات کو دور کرنے کے لئے جو تجاویز پیش کر سکتی ہیں۔ وہ لکھ کر ساتھ لائیں۔ براہ مہربانی وقت مقررہ پر پہنچ جائیں :- (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں دھوبیوں ۔ حجاموں ۔ سقوں اور سنجاروں کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ جماعت احمدیہ کا مرکز ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ قائم ہو چکا ہے۔ اور جملہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید یہاں باقاعدہ کھل گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بستی احمدیہ آباد، قائم ہو چکی ہے۔ جس کے لئے ضروریات زندگی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہاں دھوبیوں۔ حجاموں، سقوں، سنجاروں وغیرہ کی فوری طور پر ضرورت ہے لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ بالا کارکن جو یہاں آنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے پتہ پر فوراً بھجوا دیں۔ تا ان کو اجازت دی جا سکے

نوٹ:- عبد الحمید صاحب دھوبی جو قادیان کے رہنے والے ہیں۔ وہ یہاں آکر آباد ہوں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ لائل پور میں ہیں جماعت احمدیہ لائل پور ان کو اطلاع کر دے۔ ایام فسادات میں یہ نوجوان قادیان میں گرفتار ہوا۔ اسے گورداسپور جیل میں بھجوایا گیا تھا۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا:- میرا اکلوتا لڑکا ۔۔۔ بیمار رہ کر فوت ہو گیا ہے۔ میں بوڑھا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ مجھے اپنے فضل سے نعم البدل عطا کرے۔ (۔۔۔ احمد کوٹ رحیم ارغان تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

انگریزی مصنوعات کا میلہ

(از چوہدری عبدالحفیظ صاحب متعلم بی کام لاہور)

برٹش انڈسٹریز فیئر یعنی "انگریزی مصنوعات کا میلہ" ۱۹۱۵ء سے لے کر اب تک (سوائے ۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۶ء کے) ہر سال لگتا رہا ہے۔ امسال بھی ارلز کورٹ اینڈ اولمپیا۔ لنڈن اور کیسل برومویچ برمنگھم میں ۲ مئی سے ۱۳ مئی تک بڑی دھوم دھام سے یہ میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ میلہ بارہ روز تک جاری رہے گا۔

یہ میلہ دنیا کا سب سے بڑا تجارتی قومی میلہ ہے۔ پچھلے سال اس میلہ میں ۲۳۰۰ فرموں کی چھوٹی صنعتوں اور ۱۰۰۰ فرموں کی انجینئرنگ اور لوہے کی بڑی بڑی مشینوں کی نمائش کی گئی تھی اور تقریباً ایک سو ملکوں کے خریداروں نے اس میلے میں حصہ لیا تھا۔

اس میلے کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں دولت مشترکہ کے ممبر ملکوں کی چیزیں بھی نمائش کے لئے رکھی جاتی ہیں۔ دوسری قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ صرف ایک قسم کا تجارتی میلہ ہوتا ہے اور صرف منتظم تاجروں کے واسطے لگایا جاتا ہے اور ان کی آسائش کو سوچ سمجھ کر اور مناسب مقام کا لحاظ کر کے منعقد کیا جاتا ہے اور جتنے تاجر بھی اس کو دیکھنے کے لئے جاتے ہیں ان کو یہ سہولتیں میسر ہوتی ہیں کہ وہ فرصت کے اوقات میں اپنے مفاد کے لئے تجارتی سٹینڈ کے مالکوں سے حل طلب باتوں کے متعلق گفت وشنید کر سکیں۔

تیسری چیز جو کہ نہایت اہم اور قابل ذکر ہے یہ ہے کہ یہ صرف ایک میلہ ہی ہو گا اور دوسری عام نمائشوں کی طرح کی ایک نمائش نہیں ہوتی جہاں کہ موقع پر ہی چیزوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ بلکہ چیزوں کی نمائش سے اصل مقصد یہ ہے کہ خریداروں کو چیزوں کی مختلف اقسام کا ایک منظر یہم پہنچائے جو کہ دوکاندار اپنے سٹاک میں سے یا آرڈر دینے پر مہیا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یعنی موقع پر صرف آرڈر ہی بک کئے جائیں گے۔ ویسے پمفلٹوں وغیرہ کی صورت میں چھپے ہوئے نمونے اور فہرستیں یا ڈیزائن بکیں عام مل سکیں گی۔ اور سامان بعد میں محفوظ طریقے سے بھجوایا جاتا ہے۔

اس نمائش کے لئے مذکورہ بالا دو مقامات پر تین بہت بڑے بڑے ہال مخصوص کئے گئے اور جن کی ساری کی ساری وسیع جگہ بہت دیر سے ہی مختلف فرموں کی طرف سے بک کی جا چکی ہے۔ انگلستان بھر کی ۳۰۰۰ فرمیں اس میلے میں حصہ لینے کی بڑے زور شور سے تیاریاں کر رہی ہیں۔

برطانیہ صنعتی لحاظ سے ۱۹۴۸ء سے شاندار شکل میں ظاہر ہوا ہے۔ اس کی تجارت کے توازن میں جو خلا محسوس کیا جا رہا تھا۔ وہ پُر کیا جا چکا ہے اسے اپنا مال کھپانے کے لئے منڈیاں بھی حاصل ہو چکی ہیں اور خام مال کی کمی کو دور کیا جا چکا ہے۔ گذشتہ میلے کے بعد اس کے صنعت کاروں کے لئے مختلف قسم کی مشکلات سے اٹا ہوا پُر خطر صنعتی میدان تھا ایسا صنعتی میدان کہ جس میں مزدوروں کے جھگڑے ایندھن کی کمی کے خدشات اور مالی کمی کے شدید اندیشے ایک ایک کر کے سامنے آ رہے تھے اسے ایک سال کی جدوجہد اور کوشش سے عبور کرنا بظاہر نہایت مشکل نظر آ رہا تھا۔ لیکن آخری سال مختلف فنون کے نکتہ نظر سے انگلستان کے لئے غیر معمولی طور پر کامیاب ترین سال ثابت ہوا اور اس میلے کا بڑا مقصد بھی یہی ہے۔ انگلستان کی مصنوعات کو دوسرے ملکوں میں عام قبولیت کا درجہ حاصل ہو۔

جو مصنوعات اس میلے میں خصوصیت سے دکھائی جائیں گی۔ انہیں مندرجہ ذیل موٹے موٹے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:۔

۱۔ ٹیکسٹائلز:۔ سوتی اونی اور سلکی دھاگے اور ان کے بنے ہوئے مختلف رنگوں کے مختلف ڈیزائن اور مختلف اقسام کے کپڑے اس میں شامل ہیں۔ اس مطلب کے لئے برطانیہ خام مال آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ کینیڈا اور پاکستان سے حاصل کرتا ہے۔ وہ تقریباً ایک کروڑ پونڈ سالانہ صرف کا تا ہے۔ جس کا بڑا حصہ برآمد کیا جاتا ہے ٹیکسٹائل اور کلورنگ سیکشن میں ۲۹۰ فرمیں حصہ لیں گی۔ جن کے واسطے ارلز کورٹ لنڈن میں ۱۵،۷۲۰ مربع فٹ جگہ مخصوص کی گئی ہے جو کہ تمام سیکشنوں سے زیادہ ہے

برتن اور شیشے کی چیزوں کا سیکشن اس میں ۳۲ فرمیں حصہ لینگی جن کے لئے ۱۲۰۰ مربع فٹ جگہ مخصوص ہوگی اور ان فرموں میں سے اکثر فرمیں ایسی ہیں۔ جو سارے کا سارا سامان باہر کی تجارت کے واسطے ہی تیار کرتی ہیں۔

چھوٹی گھڑیاں اور کلاک یوں تو جنگ کے بعد انگلستان میں گھڑیوں کی بہت سی کمپنیاں قائم ہوئی ہیں۔ لیکن چند ایک قابل ذکر ہیں۔ مثلاً انگلستان کی ایک کمپنی تین لاکھ سالانہ گھڑی تیار کرتی ہے اور اب اس تعداد کو بڑھا کر پچاس لاکھ سالانہ تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ گھڑیوں کی نمائش جیولری اور لکڑی وغیرہ کی نمائش کا ہی ایک حصہ ہے۔ جس کے لئے ۲۶۲۸۰۰ مربع فٹ جگہ ارلز کورٹ میں ہی مخصوص ہوگی میلے کے اس سیکشن میں ۲۵۰ فرمیں حصہ لے رہی ہیں۔

چمڑے کا سامان اس سیکشن میں مختلف قسم کے جوتے۔ کتابوں کی جلد بندی۔ چمڑے کو ایسے کیمیائی طریقے سے تیار کرنے کی جاتی ہے کہ کم از کم پچاس برس تک جلد خراب نہ ہو ہینڈ بیگ۔ سوٹ کیس۔ چمڑے کے دستانے اور اسی طرح کا دیگر سامان شامل ہے۔

انگلستان میں چمڑے کے متعلق ریسرچ کی ایک باقاعدہ ایسوسی ایشن قائم ہے۔ جس کا نام "برٹش لیدر مینو فیکچررز ریسرچ ایسوسی ایشن" ہے۔ جو کہ اس کی اصلاح کے مختلف ذرائع پر ہمیشہ مناسب طور پر غور کرتی رہتی ہے۔ یہ سیکشن اس مرتبہ میلے میں ارلز کورٹ کے پہلے فرش پر ہوگا۔ اس میں ۱۱۲ فرمیں حصہ لے رہی ہیں اور ۳۱،۵۵۹ مربع فٹ جگہ لیں گی۔

انجینئرنگ اینڈ ہیٹنگ سیکشن اس کی نمائش میں ۲۳۴ فرمیں حصہ لے رہی ہیں اور یہ سیکشن ٹیکسٹائل سیکشن کے بعد سب سے زیادہ جگہ لے رہا ہے۔ اس کے واسطے حسب معمول کیسل برومویچ برمنگھم میں جو کہ دنیا کی سب سے بڑی اکہرے فرش کی عمارت ہے ۲۳،۵۰۰ مربع فٹ جگہ رکھی گئی ہے۔

آلات سائنس کا سیکشن صنعتی، تحقیقاتی، طبی اور تعلیمی میدان میں استعمال ہونے والی بہت سی مفید ایجادیں میلے میں ان کے آرڈر بک کرانے کے لئے دکھائی جائیں گی اور یقیناً محسوس کیا جائیگا کہ سائنس کے آلات کی صنعت کافی حد تک ترقی پذیر ہے۔ میلے میں جو چیزیں ہونگی ان میں سے مثال کے طور پر چند بیان کی جاتی ہیں۔

۱۔ لوہا پگھلانے کی بھٹیوں کے لئے قوت کنٹرول میں رکھنے کا ایک ایسا مرکز دکھایا جائیگا جو ایک فیصدی کے دسویں حصہ سے کر ۱۷۰۰ درجہ سنٹی گریڈ تک درجہ حرارت برابر ایک جیسی حالت میں رکھ سکتا ہے۔

۲۔ ایک ایسا ریر یڈیٹر آلہ دکھایا جائے گا جو خام روئی میں کسی معمولی سی ملاوٹ کو بھی فوراً ظاہر کر دے گا۔ علاوہ ازیں یہ آلہ ایک ہوشیار اور چوکس پہریدار کی طرح نہ صرف بنتی ہوئی چیزوں کی ہی بلکہ خود مشینری کو بھی گرد اور مٹی سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۔ اسی طرح ایک ایسی مشین کی ایجاد میلے میں دکھائی جائے گی۔ جو انسانی دماغ کی طرح یہ جانچنے کی پوری قوت رکھتی ہے کہ دھاگہ جو بُننے کی مشین سے نکل رہا ہے نو فیصدی سے زیادہ نمی تو اپنے اندر نہیں رکھتا۔

۴۔ ایک اور قسم کی نئی ایجاد اس نمائش میں فروخت کے لئے رکھی جائے گی۔ جس کا نام "ریڈیو ٹیلیفونی" ہے۔ یہ زیادہ تر بندرگاہوں کانوں پٹرول کی کمپنیوں ٹرانسپورٹ کی کمپنیوں اور تمام ایسے دوسرے اداروں کے حکام کے استعمال کے لئے برطانیہ سے برآمد کیا جاتا ہے۔ جنہیں انتظام کے لئے آپس کے مواصلات کو برقرار رکھنا پڑتا ہے۔ برطانیہ میں اسکے عموماً دس میں سے آٹھ لائسنسدار ایک ٹرانسمیٹر پندرہ یا سولہ میل کے فاصلے کے درمیان استعمال کرتے ہیں۔ ٹیکسیوں کے مالکوں کی رپورٹ کے مطابق اس ایجاد کے استعمال سے ان کی آمدنی پہلے سے تیس فیصدی بڑھ گئی ہے

۵۔ ایک ایسی مشین بھی نمائش کے لئے رکھی جائیگی جو خود بخود گولیاں گن گن کر بوتل میں ڈالتی جاتی ہے اور اسی طرح وہ سگرٹ گننے کے کام بھی آتی ہے

۶۔ سردے میں کام آنیوالے آلات خاص طور پر قابل توجہ ہوں گے اور پیمائش میں استعمال ہونے والے جدید قسم کے آلات بھی موجود ہوں گے۔ ریسرچ اور تجزیات کے واسطے آلات سائنس کے علاوہ ڈاکٹری سامان۔ ہسپتالوں کا سامان فوٹوگرافی کا سامان اور سینما سے متعلق بھی سامان ہوگا۔ اور بعض چیزیں ایسی ہونگی جو پہلے بالکل نایاب ہو چکی تھیں۔ ۱۹۴۹ء کا آلات سائنس کا سیکشن پچھلے سال کی نسبت بڑا ہوگا۔ تقریباً ۴۲۰۰۰ مربع فٹ جگہ گھیرے گا اگرچہ صرف ۲۲۳ فرمیں اس میں حصہ لے رہی ہیں۔

لنڈن اور برمنگھم جو کہ میلے کے دو مراکز ہیں اگرچہ ایک دوسرے سے بہت زیادہ دور دور فاصلے پر واقع نہیں ہیں مگر تاہم دونوں مراکز کے درمیان باقاعدہ سپیشل گاڑیاں چلائی جائیں گی اور جو ہوائی جہاز میں سفر کرنا پسند کریں گے ان کے لئے باقاعدہ ہوائی سروس مہیا کی جائیں گی۔ باہر کے خریداروں کو ادھر اُدھر آنے جانے کی زیادہ تکلیف سے بچانے کے لئے تجارت کے چار بڑے شعبہ جات ہارڈ ویر یعنی لوہے کے سامان کا شعبہ۔ تعمیرات اور گرمی کا مناسب انتظام کرنے والا شعبہ بجلی کا شعبہ اور انجینئرنگ کا شعبہ اندر داخل ہونیکے بعد اپنے اپنے دروازے ہی رکھتے ہوں گے بلکہ ان کے اپنے اپنے ہوٹل بھی ہوں گے۔ جہاں کھانا کھانے کے کمرے سامان رکھنے کی جگہیں ہوں گی۔ علاوہ ازیں اس میلے میں باہر سے شمولیت کرنے والوں کی صحت کا خیال رکھنے کے لئے ڈاکٹر مقرر ہونگے جو ان کا کسی قسم کا بھی طبی علاج بغیر فیس کے کرینگے اگر کوئی خطرناک قسم کی بیماری ہوگی تو انہیں ہسپتال میں داخل کرا دیا جائے گا۔

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

(۳)

نام	رقم
ماسٹر ماموں خانصاحب جیمس آباد	۱۲ — ۰
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب کوئٹہ	۴۶ — ۰
محمد عبد الحق صاحب بنجوعہ ،	۲۵ — ۰
حوالدار کلرک قاضی عبد الرشید صاحب کوئٹہ	۱۲ — ۰ — ۰
رحمت اللہ صاحب کوئٹہ	۱۱۶ —
صوبیدار چوہدری نواب الدین صاحب معہ والدین کوئٹہ	۴۱ — ۹
کیپٹن چوہدری عزیز احمد صاحب معہ اہلیہ ،	۴۰۲ — ۰
محمد الدین صاحب ایگزیکٹیو انسپکٹر	۷۰ — ۰
چوہدری برکت علی صاحب ہیڈ کنسٹیبل مستونگ	۱۴ — ۵ — ۳
مسعود احمد خورشید نوکنڈی	۵۱ —
مرزا محمد اسمعیل صاحب چمن	۲۸ — ۰
ڈاکٹر سراج الدین صاحب سول ہسپتال	۲۵ — ۰
مقریشی مختار احمد صاحب گکھڑ حال قادیان	۳۰ — ۰
شیخ محمد علی صاحب ، ،	۱۶ —
الطاف حسین خاں صاحب دکھولی میرٹھ	۳۴ — ۰
سید منصور احمد صاحب مرحوم بھوپال	۴ — ۱
ڈاکٹر محمد سعید صاحب محبوب میڈیکو جے پور	۷۵ — ۴
اہلیہ صاحبہ ، ،	۱۷۵ — ۰
محمد سرور صاحب دانی رائے پور سی۔ پی	۱۴۰ —
اہلیہ صاحبہ ، ،	۲۰ — ۰
سید یعقوب الرحمن صاحب سونگڑہ	۹۰ — ۰
اہلیہ صاحبہ ، ،	۱۲ — ۰
خوش دامن صاحبہ ، ،	۱۰ — ۰
شیخ محمد عبد اللہ صاحب کھدرک	۷ — ۱۳
سید غلام محمد ابراہیم صاحب دھلنگال	۱۵ — ۰
ملک عبد العزیز صاحب اڑیسہ	۱۰ — ۰
الحاج میر کلیم اللہ صاحب سیتھونگا	۲۶ — ۰
سید مداد صاحب ،	۲۰۰ — ۰
بی دستگیر صاحب ،	۱۲ — ۸
بی محمود احمد صاحب مالا باری	۲۰ — ۰
احمد کویا حاجی صاحب ،	۸ — ۸
نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر حیدر آباد دکن	۱۵۰۰ — ۰
بیگم صاحبہ ، ،	۵۶ — ۰
سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد دکن	۱۵۱ — ۰
اہلیہ صاحبہ مرحومہ ، ،	۴۷ — ۰
سیٹھ محمد اعظم صاحب ، ،	۲۰۱ — ۰
عزیزہ بیگم صاحبہ ، ،	۵۶ — ۰
حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم ،	۱۸ — ۰
محمد اکرم صاحب فرزند محمد اعظم صاحب ،	۱۸ — ۰
عطیہ بیگم دختر ،	۱۸ — ۰
امۃ الحکیم صاحبہ دختر ، ،	۱۸ — ۰
صبیحہ صاحبہ ، ،	۱۸ — ۰
آمنہ صاحبہ دختر ، ،	۱۸ — ۰
آنسہ صاحبہ ، ،	۱۸ — ۰
محمد انور صاحب فرزند ، ،	۱۸ —
ضیاء الدین صاحب مرحوم فرزند محبوب علی صاحب حیدر آباد دکن	۱۸ — ۰
امۃ الرشید بیگم صاحبہ دختر ، ،	۱۸ — ۰
منصورہ بیگم صاحبہ ، ،	۱۸ — ۰
مبارکہ بیگم دختر محبوب علی صاحب ،	۱۸ — ۰
بشریٰ بیگم صاحبہ ، ،	۱۸ — ۰
منور احمد صاحب فرزند ،	۱۸ — ۰
بشیر احمد صاحب	۱۸ — ۰
ناصرہ خلعت صاحبہ	۱۸ — ۰
امۃ الحی بیگم صاحبہ	۱۲۱ — ۰
محمد ادریس صاحب فرزند محمد یونس صاحب	۱۹ — ۰
انوار الحق صاحب	۲۵ — ۰
سجاد حسین صاحب حیدر آباد دکن	۱۰ — ۰
یوسف حسین صاحب ،	۸ — ۰
سیٹھ غلام احمد صاحب ،	۳۰ — ۰
اہلیہ صاحبہ محمد عبد الجلیل صاحب سیفی	۱۴ — ۰
مولوی حیدر علی صاحب۔ حیدر آباد دکن	۲۵ — ۰
اہلیہ صاحبہ ، ،	۱۰ — ۰
امۃ السلام صاحبہ دختر ، ،	۵ — ۰
محمد عثمان صاحب ولد شیخ داؤد احمد صاحب	۱۰ — ۸
اہلیہ صاحبہ ، ،	۱۰ — ۸
زاہدہ بانو بیگم صاحبہ حیدر آباد دکن	۹ — ۸
حکیم عبد الصمد صاحب ،	۲۰ — ۰
اہلیہ صاحبہ محمد عبد القادر صاحب صدیقی ،	۴۶ — ۱
محمد عبد الحی صاحب فرزند ،	۱۱ — ۶
عبد الماجد صاحب ،	۱۱ — ۱
امۃ القیوم صاحبہ دختر ،	۱۱ — ۱
رضیہ بیگم صاحبہ ، ،	۱۱ — ۱
سید برکت اللہ صاحب صاحبزادہ ،	۸ — ۱
حافظ ملک محمد صاحب ،	۱۵ —
محمد عبد السلام صاحب ،	۲۰ — ۰
فرزندان و دختران محمد عبد اللہ صاحب B-S-C حیدر آباد دکن	۱۴ — ۱
فرزند سید مصطفیٰ حسین صاحب ،	۲۷ — ۰
احمد اللہ صاحب نائیکل ،	۲۲ — ۰
سید حسین صاحب ذوقی ،	۱۲ — ۸
معین الدین صاحب ظہیر آباد	۱۰ —
امۃ الحی صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب حیدر آباد دکن	۲۵ —
حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن	۵۲۰ — ۰
، ، یوسف احمد الہ دین صاحب ،	۱۵۰ — ۰
، ، علی محمد صاحب الہ دین ایم۔ اے ،	۲۵۰ — ۰
، ، فاضل الہ دین صاحب ،	۲۶۰ — ۰
حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ،	۹۲ — ۰
عبد الصمد صاحب سکندر آباد دکن	۳۰ — ۰

مختصرات

(۱) غیر تقسیم شدہ ہندوستان میں چھوٹی بچتوں کی اسکیم ۱۹۴۳ء میں شروع کی گئی تھی۔ اور وہ برطانیہ کی قومی بچتوں کی اسکیم پر مبنی تھی۔ اس کا مقصد افراطِ زر کو روکنا اور اقتصادیات کو ترقی دینا تھا۔ اس وقت مطمح نظر یہ تھا کہ آبادی کے اعتبار سے فی کس ۱۴ جمع کئے جائیں۔ پاکستان میں تجویز کی گئی ہے کہ آبادی کے لحاظ سے فی کس صرف ۲ آنے جمع کئے جائیں۔ اس طرح ہر سال تعمیری کاموں کے لئے دس کروڑ روپیہ کی رقم جمع ہو سکتی ہے۔

(۲) اقبال اکیڈیمی کی بنیاد رکھنے والی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت نے اکیڈیمی کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی جو رقم دی ہے وہ کاروبار میں لگا دی جائے اور اس طرح جو آمدنی ہو اسے اور حکومت کی ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ امدادی رقم کو پاکستان اور بیرونی ممالک میں اقبال کے فلسفہ اور شاعری کو ہر دلعزیز بنانے کے لئے صرف کیا جائے۔ یہ بھی طے پایا کہ اقبال کی تصانیف کا ترجمہ بنگالی، انگریزی اور عربی زبان میں کیا جائے نیز ان کی فارسی شاعری کا اردو میں ترجمہ کیا جائے۔

(۳) عراقی حکومت نے وزیر اعظم پاکستان کو دعوت دی ہے کہ وہ وزرائے اعظم کانفرنس لنڈن میں شرکت کرنے کے بعد پاکستان واپس جاتے ہوئے بغداد میں اس کے (عراقی حکومت) مہمان ہوں۔ اطالوی حکومت نے آپ کو اٹلی آنے کی دعوت دی ہے۔

(۴) فروری ۱۹۴۹ء میں پاکستان پرمٹ آفس بمبئی سے ۴,۳۰۲ پرمٹ جاری کئے گئے جو ۳۹۹۶ اشخاص کے لئے تھے۔ ان میں عارضی آمد کے لئے ۴,۱۸۲ پرمٹ اور پاکستان میں مستقلاً آباد ہونے کے لئے ۱۲۰ پرمٹ جاری کئے گئے تھے۔

ہندوستان میں عام ڈاک اور ہوائی ڈاک کے محصولوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اضافہ شدہ محصول حسب ذیل ہیں:۔

لفافہ

ایک تولہ تک —	۳ آنہ ۶ پائی
ہر زائد تولہ یا اس کے جزو کیلئے —	۲ آنہ ۶ ،

پوسٹ کارڈ

فی پوسٹ کارڈ —	ایک آنہ ۶ پائی

بحری یا بحری ڈاک۔ لفافہ

ایک تولہ تک —	۴ آنہ
ہر زائد تولہ یا اس کے جزو کیلئے —	ایک ،

پوسٹ کارڈ

ایک پوسٹ کارڈ کے لئے —	۹ پائی
جوابی پوسٹ کارڈ کے لئے —	ایک آنہ ۶ پائی

درخواست دعا

میں بسلسلہ ملازمت افریقہ جا رہا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دینی اور دنیاوی طور پر اس سفر کو بابرکت فرمائے اور دینی حفاظت میں رکھے۔ مرزا ایوب بیگ (ابن مرزا عمر بیگ آف قادیان)

آہ عزیز محمد لطیف ناصر

(از مکرم محمد علی صاحب فیروزپوری لاہور چھاؤنی)

میرا بیٹا عزیز محمد لطیف ناصر فیروزپوری مورخہ ۹ اپریل ۱۹۴۹ء صبح دس بجے میو ہسپتال میں اپنی مختصر ۲۳ سالہ زندگی کے بعد اس جہان فانی سے رحلت کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

عزیز مرحوم ایک نہایت مخلص نوجوان اور سلسلہ کا ایک سرگرم کارکن تھا۔ ۱۹۴۲ء میں میٹرک کیا۔ عزیز مرحوم کا زمانہ تعلیم اگرچہ نہایت غربت اور مصیبت میں گزرا۔ مگر تاہم حصول تعلیم کے راستے میں جو بھی تکلیف پیش آتی اسے نہایت صبر اور استقلال سے برداشت کرتا۔ اور دینی تعلیم میں کوئی فرق نہ آنے دیتا۔ دوران تعلیم میں ہی اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے امتحان کا اس قدر شوق تھا کہ جب بھی کبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتاب کے امتحان کا الفضل میں اعلان ہوتا تو فوراً اس میں شامل ہو جاتا اور نمایاں نمبروں پر پاس ہوتا اکثر فسٹ سیکنڈ رہتا۔

۴۷-۱۹۴۶ء میں مرحوم فیروزپور سیکرٹری مال تھا۔ اس عرصہ میں مرحوم نے حسن تدبر و خوبی و دیانت داری سے اپنے کام کو سرانجام دیا اس پر ناظر صاحب بیت المال ہمیشہ ان سے خوش رہے۔ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور عزیز مرحوم کے لئے دعا فرمائی۔

عزیز مرحوم فیروزپور میں محکمہ سپلائی میں ۱۱۵/- پر کلرک تھا۔ اگست ۱۹۴۷ء کے انقلاب میں جب ہم سرزمین پاکستان میں قدم رکھا۔ ۲۴ اگست کو مرحوم کو اپنے دفتر کی لاہور برانچ میں رپورٹ کرنی چاہیے تھی۔ مگر چونکہ اس سے پیشتر عزیزم مرحوم کے کان میں اپنے آقا کی یہ آواز پہنچ چکی تھی جس میں حضور کو اپنے مقدس مرکز کی حفاظت کیلئے ایسے احمدی نوجوانوں کی ضرورت تھی جو حضور کے منشا کے مطابق ایک وقت معین تک وہاں کام کریں اس لئے عزیز مرحوم نے دنیاوی ملازمت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہا۔ پہلے یا دوسرے بیچ کے ساتھ قادیان روانہ ہو گئے۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ دیارِ قادیان پر ہر قسم کے ظلم و ستم ڈھائے جا رہے تھے چاروں طرف لوٹ مار قتل و غارت کا بازار گرم تھا۔ باوجود عزیزم مرحوم کو واپسی کا حکم مل چکا تھا مگر وہ آخری وقت تک قادیان میں رہا اور سب سے آخر میں وہاں سے واپس آیا اور مجھے کہنے لگا ابا جان میری دلی خواہش

381

روسیوں نے ہندوستانی زبان کے نشریئے کیوں بند کردیئے

نئی دہلی ۲۶ راپریل۔ ہندوستان کے لئے ہندی اور اردو میں اپنے نشریات کے لئے ماسکو ریڈیو کو ایسے اناؤنسر حاصل کرنے میں ناکامی ہوئی۔ جو حقیقت میں زبان جانتے ہوں۔ تقریباً ۴ ہفتے قبل نشریات بند کرنے کا سبب اردو اور ہندی کا خراب معیار تھا۔ جو اناؤنسر استعمال کرتے تھے۔ یہی بہتر سمجھا گیا۔ کہ نشریات بند کر دیئے جائیں۔ اور ہندوستان کے لئے نشریات کی تنظیم نو کے پردہ میں اہل آدمی تلاش کئے جائیں۔ یہ تلاش ابھی تک بار آور ثابت نہیں ہوئی ہے۔ لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ روس کے لئے آئندہ ماہ نشریات کا اجراء ممکن ہو گا۔

(اسٹار)

کی آغوش میں چلا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب مرحوم کے لئے مغفرت کی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعائیں۔

صلیب احمر سوسائٹی کا اجلاس

کراچی ۲۷ راپریل۔ جمعرات کو گورنر جنرل ہاؤس میں صلیب احمر سوسائٹی کا سالانہ اجلاس پاکستان کے گورنر جنرل کی زیر صدارت منعقد ہو گا۔ (اسٹار)

پوری نہ ہوئی۔ میں چاہتا تھا۔ کہ میں اپنے پیارے صدر کی حفاظت میں ہی شہید ہوتا۔

عزیز مرحوم کو بلڈ پریشر کی مرض تھی۔ باوجود انتہائی کوشش اور بہتر سے بہترین علاج معالجہ کے مرحوم بڑی سرعت کے ساتھ اپنے سفر آخرت کی منازل کو طے کرتے گئے۔ ۹ راپریل ۱۹۴۹ء بروز ہفتہ کے دن صبح دس بجے وہ اپنے مالک حقیقی

ٹریڈ مارکس

فون نمبر ——— ۴۴۶۷

پیٹنٹ ڈیزائن اور فرم رجسٹرڈ کروانے کے لئے گورنمنٹ ٹریڈ مارکس رجسٹریشن

ایجنٹس: میاں ایم اسمٰعیل ۴۵ مال روڈ لاہور کو لکھیئے

اہل اسلام کس طرح ترقی کرسکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

جی۔ٹی۔بس سروس

سیالکوٹ کے لئے جی۔ٹی۔بس سروس کی بسوں میں سفر کریں۔ موجودہ مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ واجبی شیڈول ریٹ کے مطابق ہے۔ آخری بس شام کے ۴ بجے چلتی ہے۔

(سردار خان منیجر سرائے سلطان لاہور)

قوم کی فوجی تربیت کا پہلا سبق ..... نشانہ بازی

ان ایام میں جبکہ چڑیوں اور پرندوں کا شکار انڈے دینے اور بچے سینے کی بناء پر بند ہو جاتا ہے شکاریوں کے لئے نشان دہی کے مواقع مسدود ہو جاتے ہیں۔ اور بندوقوں کو ناکارہ سمجھ کر بکسوں میں بند کر دیتے ہیں ——— تو یہ

ٹریپس ——— اور اسکے ——— کلے پی جن

تجربہ کار شکاریوں کی تفریح طبع اور نو آموز شکاریوں کے لئے مصنوعی پرندوں کو اڑا کر ان پر نشانہ بازی کا موقعہ بہم پہنچاتے ہیں۔

آج ہی ان کو منگا کر پاکستان کی نئی قوم کو صحیح نشانہ دہی کا موقعہ بہم پہنچانے کے لئے اپنے گھر یا کلب میں نصب کرائیے ....

تاکہ پاکستانی نونہال نشانہ بازی کی صحیح مشق کر کے قوم کے قابل فخر سپاہی اور جانباز مجاہد بن سکیں۔

آئی۔سی۔آئی ٹریپس

قیمت ایک سو اسی روپے -/180

اعلیٰ کوالٹی کے کلے پی جن (دالحیو پچھتر کا بکس)

قیمت ستر روپے -/Rs 70

علاوہ سیلز ٹیکس

یہ ٹریپس اور ان کے کلے پی جن بہ تعداد کثیر اسٹاک میں موجود ہیں

خان بہادر حاجی وجیہہ الدین ٹرسٹ

آرمس اینڈ ایمونیشن ایمپوریم

"الیکٹرک ہاؤس" الفنسٹن سٹریٹ کراچی صدر

تار کا پتہ CARTRIDGES کراچی

عسکری تعمیر کا پہلا قدم ہے .... نشانہ بازی

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول۔ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت سٹوڈین بہادر ضلع کیمبلپور

دعویٰ یا اپیل دیوانی عسے نمبر مقدمہ ۱۰۲

مرزا جان نابالغ ولد سرد خان بولایت مسمر دخسان رد جیوت ایسال سکنہ ٹپالی تحصیل فتح جنگ

بنام

دذیل سنگھ بھیم سنگھ پسران دلیپ سنگھ اقوام دت سکنہ میال تحصیل فتح جنگ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں

مسمیٰ

ایلے مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام اوسلے مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اوسلے مذکور تاریخ ۲۷ ماہ مئی ۴۹ء کو مقام کیمبلپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہو گا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۳ ماہ اپریل ۴۹ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

تریاق اکھرا۔ ایک شیشی -/۸/۲ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔ فہرست مفت منگوائیں۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

حب مفید النساء — ایام ماہواری کو باقاعدہ کرنے کی بہترین دوا — پتہ: حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

عرب ریاستیں برطانیہ سے فوجی سامان خریدیں گی

لندن ۲۷ اپریل: معلوم ہوا ہے کہ معاہدوں کے تحت جو عرب ریاستیں برطانیہ سے فوجی سامان لے رہی ہیں ان کے مندوبین فوجی اتاچی اپنے اپنے ملک کی ضروریات کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں۔ جونہی اقوام متحدہ کی مشرق وسطیٰ اسلحہ بھیجنے کی پابندی ہٹالی جائے گی۔ یہ فہرستیں برطانوی حکومت کے سامنے پیش کردی جائیں گی۔

اس پابندی کے تحت غیر مہلک قسم کے فوجی سامان کے بھیجنے کی ممانعت نہ تھی۔ اور درحقیقت اس سارے عرصہ میں اس قسم کا سامان بھیجا جاتا رہا ہے۔ یہ اتاچی جو فہرستیں تیار کر رہے ہیں۔ اُن میں وہ سامان بھی شامل ہوگا جو پابندی کی وجہ سے گذشتہ سال نہ بھیجا جا سکا تھا۔ (اسٹار)

قائد اعظمؒ کے نام پر کسی دوکان یا ہوٹل کا نام نہ رکھا جائے

سرکاری طور پر منظوری حاصل کئے بغیر کسی ادارے یا تجارت کو قائد اعظم کے نام سے موسوم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جو لوگ سرکاری حاصل کئے بغیر قائد اعظم کے نام کو استعمال کر رہے ہیں۔ انہیں یکم مئی ۱۹۴۹ء تک مہلت دی جاتی ہے۔

حکومت افغانستان سے قبائلی لیڈر کی اپیل

ہنگو (بذریعہ ڈاک) ۲۰ اپریل:۔ قبائلی لیڈر ملک خیر افضل خان اورکزئی نے افغانستان کے موجودہ رویہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر حکومت افغانستان نے پاکستان کے خلاف معاندانہ پروپیگنڈا بند نہ کیا تو قبائلی افغانستان کا بائیکاٹ کرنے پر مجبور ہوں گے۔

حکومت افغانستان پاکستان کے خلاف معاندانہ پروپیگنڈا کرنے میں مصروف ہے۔ اس سے نہ صرف اتحاد اسلامی پر زد پڑے گی۔ بلکہ یہ امر خود افغانستان کی تباہی کا موجب ہوگا۔ اُس کا فرض تھا کہ وہ اتحاد اور یکجہتی کا ثبوت دیتا۔

شام تجارتی معاہدے کرے گا

دمشق ۲۷ اپریل: مشرق وسطیٰ میں شام کے تجارتی تعلقات بڑھانے کے لئے حسنی الزعیم دوسرے عرب ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔

شام کا ایک مشن یورپ بھی جا رہا ہے۔ جہاں وہ شام کو اشیاء برآمد کرنے کے ہر ممکنات پر غور کرے گا۔

(اسٹار)

کیا بیس (۲۰) فیصدی پاکستانی خواتین پردہ چھوڑ چکی ہیں؟

لندن میں بیگم لیاقت علی خان کا بیان

لندن ۲۷ اپریل۔ کل لندن میں بیگم لیاقت علیخان نے ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کیا۔ جس میں انہوں نے کہا "جب تک پاکستانی خواتین کو تعلیم اور نئی مملکت میں پورا حصہ نہیں دیا جائیگا اس وقت تک پاکستان جدید اور ترقی یافتہ ملک نہیں بن سکتا۔ ہم تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور بیس فی صدی پاکستانی خواتین اب پردہ چھوڑ چکی ہیں۔

بیگم لیاقت علی خان نے برطانیہ کی تعریف کی کہ اس نے تحریک خواتین میں راہنمائی کی۔

بیگم لیاقت علی خان نے بتایا کہ وہ مشرق وسطیٰ سے اور خصوصاً مصر کی تحریک خواتین سے بہت متاثر ہوئی ہیں اور عالم عرب اور پاکستان کی اسلامی خواتین اس رشتے کو مستحکم بنائیں جو ان کو متحد کئے ہوئے ہے۔ ان کے مشرق وسطیٰ بذریعہ طیارہ جانے کی توقع ہے۔

ایران میں بہتر فصل کی توقع

طہران ۲۷ اپریل۔ باوجود بارش کے جس کی وجہ سے کچھ علاقوں میں خصوصاً کرمان اور سیستان میں سیلاب آجانے سے فصل کو نقصان پہنچا ہے۔ توقع ہے کہ اس سال کی فصل گذشتہ سال کے مقابلہ میں اچھی اور بہتر ہوگی۔ موسم سرما میں برفباری فروری سے زیادہ نہیں ہوئی اور سوائے چند مقامات کے سیلاب صرف سڑکوں۔ ریلوں اور مکانوں ہی کو نقصان پہنچا سکا۔ (اسٹار)

درخواست دعاء

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص اور پرجوش مبلغ امیر جماعت احمدیہ گجرات مکرم عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی (پلیڈر) "نیفرائیٹس" یعنی "سوزش گردہ" کے عارضہ سے ۱۲ مارچ سے صاحب فراش ہیں۔ اسی عارضے کی وجہ سے امسال وہ ہمارے نئے مرکز ربوہ کے پہلے اور تاریخی جلسے میں بھی شرکت نہیں کر سکے۔ بیماری خطرناک ہے احباب کرام سے التجا ہے کہ وہ سلسلے کے اس مخلص رکن کے لئے درد دل سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ شفاء عاجلہ وکاملہ سے نوازے۔ آمین

خادم

(ثاقب زیروی)

چوہدری ظفر اللہ خان عرب بلاک اور بیشتر ایشیائی ممالک کا مسلمہ ترجمان تسلیم کرلیا گیا

سابق اطالوی نو آبادیات کا مسئلہ

نیویارک (بذریعہ تار) سر ظفر اللہ خان ۱۸ اپریل کو نیویارک سے لندن روانہ ہوگئے۔ آپ کی غیر موجودگی میں اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کی قیادت آج سے ہز ایکسیلنسی ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی کریں گے۔

نیویارک ٹائمز مورخہ ۱۹ اپریل میں اس کے خاص نامہ نگار ٹامس جے ہیملٹن کی ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جو سر محمد ظفر اللہ خان اور ہندوستانی نمائندہ کے اس رویہ کے متعلق ہے جو انہوں نے روس کی اس تجویز کے بارے میں اختیار کیا کہ جنرل اسمبلی کو چاہیئے۔ کہ وہ افریقہ کی سابق اطالوی نو آبادیات کو نظم و نسق کے لئے انفرادی ممالک کے حوالہ کر دینے کی بجائے اقوام متحدہ کی مجموعی تولیت میں رکھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ، عرب مسلم ممالک اور بیشتر ایشیائی ممالک کے مسلمہ ترجمان بن گئے ہیں۔ ان ممالک کی تعداد اقوام متحدہ کے ۵۸ ممبروں میں تقریباً ۱۵ ہے۔ اگر وہ روسی بلاک کے ساتھ مل کر جو چھ ممبروں پر مشتمل ہے ووٹ دیں تو یہ اسمبلی کی تجویز کو دو تہائی ووٹ حق میں نہ ہونے کی وجہ سے مسترد کر سکتے ہیں۔

ایران کی تعلیمی ترقی

طہران ۲۷ اپریل انسٹرکٹ تعلیمی افسران ایران کی جبری فوج کے سپاہیوں کو لکھنا پڑھنا سکھا رہے ہیں۔ اس وقت ۷۵ ہزار فوجی ادنیٰ درجوں میں اور پندرہ ہزار اونچے درجوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔ یہ سکیم سات سال قبل بنی تھی۔ توقع ہے کہ اب ہر سال چالیس ہزار جبریہ فوج کو تعلیم دی جا سکے گی۔

وزیر تعلیم نے ایرانی مورث سوار دستوں کو ابھی حال ہی میں مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایرانی فوج کے اپنے سب سے بڑے دشمنوں میں جن کا انہیں مقابلہ کرنا ہے ایک جہالت ہے فوج اپنے سپاہیوں کو جب کہ وہ اپنا کام ختم کرکے واپس گھر جائیں۔ تو جو بہترین بونس دے سکتی ہے۔ وہ تعلیم کی کوئی ڈگری ہے۔ (اسٹار)

آئینی مسائل پر وزراء اعظم میں عام سمجھوتہ ہوگیا

لندن ۲۷ اپریل۔ کل کے دوسرے مکمل اجلاس کے بعد جس میں سمجھا جاتا ہے کہ وزراء اعظم خاص آئینی مسئلہ پر عام طریقہ پر راضی ہوگئے ہیں گذشتہ شب پھر ایک اجلاس ہوا جس کا مقصد ہندوستان کی پیش کردہ الجھن کے عملی حل پر غور کرنا ہے۔

کانفرنس کے اعلےٰ حلقوں کا خیال ہے کہ گو اس پر بہت بحث مباحثہ ہوگا۔ لیکن انہیں کوئی شبہ نہیں ہے کہ الفاظ کی تشکیل پر سمجھوتہ ہو جائیگا۔ (اسٹار)

کراچی میں اخباری نامہ نگار کی مبینہ توہین — نائب وزیر داخلہ کا بیان

کراچی ۲۷ اپریل۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نائب وزیر وزارت داخلہ حکومت پاکستان نے حسب ذیل بیان اخبارات کو ارسال کیا ہے۔

اخبار "نوائے وقت" لاہور میں شائع شدہ ایک خبر کے متعلق دارالحکومت میں پولیس کی تشکیل کے بارے میں تھی اور جس کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ وہ اخبار مذکور کے نامہ نگار خصوصی کی طرف سے بھیجی گئی تھی اکراچی پولیس نے تحقیقات کی تھی۔ اس سلسلہ میں کراچی پولیس ایسوسی ایشن کا ایک وفد مجھ سے ملا۔ سب سے پہلے تو میں اس شر انگیز حرکت کی پرزور مذمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ بعض خود غرض لوگوں نے اطلاعات شائع کرکے صوبائی تعصبات کو برانگیختہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ حکومت اس قسم کی حرکتوں کو ناپسند کرتی ہے۔ جن کا مقصد صوبائی تعصبات پیدا کرنا اور انہیں بھڑکانا ہو۔ بالخصوص ملازمتوں کے سلسلہ میں ایسی حرکت اور بھی قابل مذمت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کراچی پولیس میں پنجابیوں کو مناسب نمائندگی حاصل ہے۔ لیکن اس حقیقت کے باوجود حکومت ثابت کے اصول کو صوبائی نمائندگی کی بھینٹ چڑھا دینے کی قائل نہیں ہے

زیر بحث تحقیقات کے دوران میں کراچی پولیس نے "نوائے وقت" کے نامہ نگار خصوصی سے بعض سوالات دریافت کئے نامہ نگار مذکور پر یہ اثر تھا کہ پولیس نے اس کے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ جس کا مجھے بہت افسوس ہے میں سمجھتا ہوں کہ جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا گیا۔ مجھے اس کا انتہائی افسوس ہے۔ میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت پاکستان کو مسلمہ صحافیوں کا پورا پورا احترام ہے۔